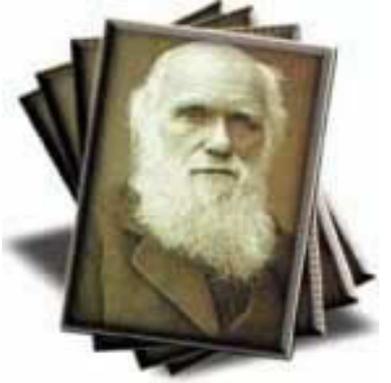


## سائنس ارتقا پسند اور الحاد پسند کے مخالف ہے

سائنس نظریہ ارتقا کا دشمن ہے۔ سائنس نظریہ ارتقا کے خلاف ہے۔ سائنس اشتراکیت پسند اور مارکسزم کا مخالف ہے۔ سائنس ملحد، مارکسزم اور نظریہ ارتقا کی سوچ کو تباہ کرتا ہے۔ یہ سائنس ہی ہے جس نے نظریہ ارتقا کے دھوکہ و فریب کو ریزا ریزا کیا ہے۔ یہ سائنس ہی ہے جس نے نظریہ ارتقا کی تبلیغ کو سب سے بڑا جھٹکا دیا ہے۔ سائنس نے نظریہ ارتقا کے فریب کو، جو سالوں سے لوگوں کو پیش کیا گیا، ہرا دیا ہے۔



سائنس نے ملحد فلسفہ کی بنیاد کو ہلاک کر ڈالا ہے۔ سائنس نظریہ ارتقا کو نیست و نابود کر دیتا ہے، جب بھی یہ حالیہ مسئلہ بن جاتا ہے اور جب بھی یہ خود کو ظاہر کرتا ہے۔

لہذا، سائنس لا مذہب کے مخالف ہے۔ سائنس بتپرست خیالات، اندوشواری مذاہب اور باطل نظریات کو ختم کرتا ہے۔ لہذا سائنس ارتقا پسندوں کے لئے سب سے بڑا سر درد ہے۔ نظریہ ارتقا کو سائنس کا حصہ ماننا ایک گندا کھیل ہے جو دنیا بھر میں کھیلا جا رہا ہے۔ عیسیٰ مخالف (anti-Christ) نظام نے، جس کو ایک نئے مذہب کی ضرورت ہے دنیا سے اللہ پر ایمان ختم کرنے کے لئے (جو کہ ہو نہیں سکتا) سالوں پہلے سائنس کے ذریعے تنویم (hypnosis) کا بہت ہی عمدہ طریقہ شناخت کیا۔ وہ بے سمجھ گئے تھے کہ اپنی فریب کاری کے لئے وہ سائنس کا استعمال کرتے ہوئے لوگوں کو دھوکہ دے سکتے ہیں، ساری دنیا میں پہنچ سکتے ہیں اور تعلیمی نظام میں اعلیٰ عہدوں پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ عیسیٰ مخالف کا یہ نقاب پوری دنیا میں سائنس کے نام سے بڑھا دیا گیا ہے۔

## سائنس نے نظریہ ارتقا کو تباہ کر دیا ہے



جب ارتقا پسند سائنسی دہوکے کر رہے تھے تو انہوں نے یہ کبھی بھی نہیں سوچا تھا کہ یہی سائنس ان کے لئے تکلیف دہ ثابت ہوگا۔ وہ حیران رہ گئے جب دنیا کے عظیم سائنسدانوں نے اللہ تعالیٰ پر اپنا ایمان ظاہر کیا۔ انہوں نے سائنس کے ذریعے لوگوں کو دوکا دینا جاری رکھا، لیکن وہ اپنی گرفت کھو چکے ہیں۔ انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ سائنس نے نظریہ ارتقا، مارکسیزم، اشتراکیت، مادہ پرستی اور دوسرے نظریوں کا گلا گھونٹ دیا تھا۔ سائنس ارتقا پسندوں کے لئے سب سے بڑی شکست کے طور پر سامنے آئی۔ سائنس، جس کو وہ دوست سمجھتے تھے، نے انہیں بالکل تباہ کر دیا تھا۔

سب سے بڑا سچ جو کہ ایکسوی صدی میں سائنس کی ترقی کے ساتھ ظاہر ہوا یہ ہے کہ: سائنس ان لوگوں کے لئے ہے جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ سائنس سچے مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔ اللہ توجہ کراتے ہیں: مچھر کی طرف (سورت بقرہ، ۲۶)، شہد کی مکھی طرف (سورة النحل، ۶۸)، اپنے مدار میں گردش کرتے سیاروں کی طرف (سورة الذاریات، ۷)، کشتیوں کی طرف جو کہ پانی میں تیرتی ہیں (سورة الحج، ۶۵)۔ اللہ توجہ کراتے ہیں ان پتوں کی طرف جو ہرے ہو جاتے ہیں (سورة الانعام، ۵۹) اور آسمان کی طرف جس کے سات تہ ہیں (سورة الاسراء، ۴۴)۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ان سب آیات پر غور و فکر کرنے کے لئے کہا ہے کیوں کہ یہی سب آیات ایمان کی طرف لاتی ہیں۔ انسان صرف سائنس اور تحقیق کے ذریعے ان کے نظام کی گہرائی تلاش کرتا ہے۔

یہ سائنس ہے ، جس نے ہمیں یہ بتایا کہ کس طرح مچھر اپنے پائپ سے خون چوستا ہے۔ ہرے پتوں میں ضیائی تالیف (Photosynthesis) کا معجزا، پانی کے طبعی قوانین جن کے ذریعے سمندری جہاز تیرتے ہیں، اور بڑے بڑے اجسام آسمان میں لٹکا دئے گئے ہیں جو کہ کبھی توازن نہیں کھوتے (اللہ کے حکم سے)، یہ وہ حقائق ہیں جو کہ سائنس ہمیں دکھاتا ہے۔ سائنس وہ سب کچھ ثابت کرتا ہے جو کہ قرآن میں ہے۔ لہذا جو شخص اپنے دل و دماغ سے غور و فکر کرتا ہے وہ خدا کی موجودگی کو قرآن کے ایک ہی مثال سے مان لیتا ہے۔ اس کی وجہ سے، قرآن میں دیا گیا مچھر کا ایک مثال بھی قادر مطلق پر ایمان لانے کے لئے کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”اللہ مچھر یا اس سے بھی بڑھ کر کسی شے کی مثال دینے سے نہیں شرماتا، پھر وہ جو ایمان والے ہیں جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے، لیکن وہ جو کافر ہیں کہتے ہیں، 'اللہ اس مثال سے کیا ارادا رکھتا ہے؟' وہ اسی سے بہتوں کو گہمراہ کر دیتا ہے اور اسی سے بہتوں کو راہ دکھاتا ہے، اور وہ کسی کو گہمراہ نہیں کرتا سوائے بدکاروں کے۔“ (سورۃ البقرۃ، ۲۶)

”اے لوگوں! ایک مثال بیان کی جاتی ہے، اسے غور سے سنو۔ وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے، اگرچہ وہ اس پر اکٹھا ہو جائیں۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب و مطلوب کیا کمزور ہیں!“ (سورۃ الحج، ۷۳)

سائنس کے ظاہر کئے ہوئے انکشافات جو ہمیں ایمان کی طرف لے جاتے ہیں سچ مچ ایک تحفہ ہیں۔ اللہ سائنس کو ذریعہ بناتا ہے ہم کو اپنی کبریائی، طاقت اور قدرت دکھانے کے لئے۔ وہی اللہ ہے، ہر چیز کا رب، جس نے سائنس کو پیدا فرمایا اور وہ سب جو سائنس دریافت کرتا ہے۔

ارتقا پسند اب گہرے صدمے میں ہیں۔ وہ اب یہ محسوس کر چکے ہیں کہ سائنس اب ان کے مخالف ہے۔ صدمہ تکلیف دہ بھی رہا ہے۔ یہ سب سے بڑا درد ہے جو انہوں نے ۱۵۰ تک جھیلا ہے۔ اس حقیقت نے ان کا درد اور بڑھا دیا ہے کہ جو لوگ سائنس کو سمجھتے ہیں یا سائنس سے منسلک ہیں نظریہ ارتقا کو غلط قرار دیا ہے۔ اور اس حقیقت سے کہ سائنس اسلام کی خدمت کرتا ہے یہ درد اور مزید بڑھ گیا ہے۔

سائنس کی ہر شاخ اللہ قادر مطلق کے وجود کو ظاہر کرتی ہے۔ ایکسوی صدی اس بات کے انکشاف اور ارتقا پسندوں کو شکست کی صدی ہوگی۔